السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں، جب کہ میں اس زمانے میں زندگی گزار رہا ہوں جس میں بدعت 'الحاد اور فساد کی کثرت ہے اور نماز کے تارک بہت زیادہ ہیں؟ جزاکم اللہ خیر الجزاء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کو اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتے ہیں اور وہ نصیحت کرتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما کو کی تھی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

(كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ، فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ، فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ: فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ؟ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ؟ قَالَ: فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ)

لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ سے شر کے متعلق پوچھا کرتا تھا، اس ڈر سے کہ کہیں میں شر میں بتلانہ ہوجاؤں۔ (ایک بار) میں نے عرض کی ''یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر'' میں تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ خیر اور بھلائی نصیب فرمائی۔ توکیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں'' میں نے کہا 'کیا اس شر کے بعد بھی کوئی بھلائی ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہاں اور اس میں کچھ خرابی ہوگی'' میں نے عرض کی ''وہ خرابی کیا ہوگی'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'کچھ لوگ میرے اسوہ سے ہٹ کر چلیں گے، تو ان کے کچھ کام اچھے دیکھے گا اور کچھ برے۔'' میں نے کہا: 'کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ ارشاد ہوا: ''ہاں، کچھ لوگ جہنم کے دروازوں پر (کھڑے ہو کر لوگوں کو جہنم کی طرف) بلانے والے ہوں گے، جو ان کی بات مانے گا اسے جہنم میں پھینک دیں گے۔'' میں نے کہا ''اگر مجھ پر وہ وقت آجائے تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟'' فرمایا آپ نے ''مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہنا۔'' میں نے کہا: ''اگر ان کی کوئی جماعت اور کوئی امام نہ ہو تو پھر؟ فرمایا: ''پس تو ان تمام فرقوں سے الگ رہنا، اگرچہ تجھے کسی درخت کی جڑیں چبانا پڑیں، حتیٰ کہ اسی حال میں تجھے موت آجائے۔ (متفق علیہ)

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۳۵۶

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 162

محدث فتویٰ